

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

میں فاطمہ صغرا ہوں میری جان علی اصغر
بن تیرے میں کچھ پیل کی ممان علی اصغر

بہتر ہے تیرے ساتھ چلوں میں بھی سفر میں
ورنہ تو میں مر جاؤنگی اس خالی سے گھر میں
لگتا ہے بکھر جائے گے ارمان علی اصغر

اڑھے نہ میرے سر پر تنہائی کی یہ چادر
صغرا کو ترس کھائے بابا سے کہو جا کر
بیچارہ یہ ہوگا احسان علی اصغر

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

بیمار ہوں شاید میں یہی میری خطا ہے
میں دیکھتی ہوں قافلہ تیار ہوا ہے
بیمار کے حق میں بھی ہوں اعلان علی اصغر

سائے کی طرح راہوں میں تیرے ساتھ رہونگی
قرآن کی طرح چہرے کو تکنتی ہی رہونگی
اب اس کے سوا کچھ نہں ارمان علی اصغر

(مجھ کو تنہا نہ کبھی چھوڑ کے جانا بابا)

ہے مجھ کو خبر بابا کی پیاری ہے سکینہ
ہے نور نظر راج دؤلاری ہے سکینہ
میں بھی تو ہوں بابا کی دل و جان علی اصغر

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

پل بھر میں ادا سی سی بکھر جائے گی ہر سو
ویران حویلی میں ہوگی تیری خوشبو
اس بات پہ صغرا ہے پریشان علی اصغر

کھمن ہے مگر حیدر کرار ہے تو بھی
شعبیر کے لشکر کا سالار ہے تو بھی
ہو نظر کرم دہر کے سلطان علی اصغر

اے بند علی صغرا کی فریاد تھی ہر پل
اب سایہ فگن سر پہ میرے غم کے میں بادل
یا ورنہ رہا نہ کوئی پہچان علی اصغر

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی